© rasailojaraid.com

مولانا ظفر علی خاں مرحوم

متنبّیِ قادیاں کا ترانہ

تکمیل عمر بھر میرے القاب کی نہ ہو
ان پر اگر اضافۂ سی آئی ڈی نہ ہو

بغداد[1] کے سقوط کا قصّہ ہے ناتمام
جب تک کہ اس میں درج مری ڈائری نہ ہو

ہنستا ہے میرے حال پہ ظالم ابوالوفا[2]
ڈرتا ہوں میں کہیں یہ قضا کی ہنسی نہ ہو

مارا کسی نے شملے سے میرے جگر میں تیر
لاہور کا کہیں یہ محمد علی[3] نہ ہو

میری[4] بلا سے مکہ لٹے کربلا لٹے
چندے سے ہے غرض مجھے اس میں کمی نہ ہو

---

[1] سقوطِ بغداد پہلی جنگ عظیم کے دوران میں جب انگریزوں نے ترکوں سے عراق چھین لیا۔ تو قادیاں نے مسرّت کا اظہار کیا تھا۔ شعر میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔ (نظیر)

[2] ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرت سری ایڈیٹر اہلِ حدیث مرزا قادیاں نے جن کی موت کی پیش گوئی کی تھی۔ جو غلط نکلی اور مولانا ثناء اللہ کا انتقال مرزا کی موت سے ربع صدی بعد ہوا۔ شعر میں اسی پیش گوئی کی طرف اشارہ ہے (نظیر)

[3] مولوی محمد علی ایم۔اے ایل ایل بی مرزائیوں کی لاہوری جماعت کا امیر تھا۔ ان سے قادیاں کی چپقلش رہتی تھی (نظیر)

[4] پہلی جنگ عظیم کے بعد ممالک ترک و عرب پر اتحادیوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ اور بعض مقاماتِ مقدسہ کی بے حرمتی کی گئی تھی۔ شعر میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے (نظیر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ کس کتاب میں ہے کہ خیرُ البشر کے بعد
ہرگز کسی کو دعویٰ پیغمبری نہ ہو

کیا مصطفےٰ کے بعد نہ آیا مسیلمہ
پھر قادیاں میں کس لئے مجھ سا نبی نہ ہو

اس اخرجو الیھود کا قائل نہیں ہوں میں
برطانیہ سے جس کی سند مل چکی نہ ہو

پیش نظر اگر ہے خلافت کی کانٹ چھانٹ
پھر قادیاں ہی کس لئے کنٹر بری نہ ہو

جس کے ثمر مرے لئے اس درجہ تلخ ہوں
اسلام کی وہ شاخ خدایا ہری نہ ہو

۲۲ جولائی ۱۹۲۰ء

شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ کیجئے

"شیزان" مرزائیوں کی فیکٹری ہے اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ "دارالکفر ربوہ" جاتا ہے آپ تو اس جرم میں شریک نہ ہوں!

شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ دینی غیرت اور ملی حمیت کا تقاضیٰ ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان

© rasailojaraid.com